تحریر : ڈاکٹر سید مبین اختر

کالم : ذہن کی دنیا

شدید ذہنی مرض کا حملہ

سچی کہانی فرضی نام کے ساتھ

35 سالہ فرحت کے رویّے میں اچانک حیران کن تبدیلیاں آنے لگیں ،سعودیہ سے شوہر کا فون آیا ان سے کافی دیر بات کی اس کے بعد گھر والوں پر غصہ کرنے لگیں ، بہت زیادہ ناراض ہوگیئں کہ تمہارے والد نے مجھ سے صحیح طرح بات نہیں کی ، اتنے عرصے بعد تو فون کیا تھا۔ اب تم لوگ بھی مجھ سے بات نہ کرنا۔ رات تین بجے تک سلائی کی مشین پر کپڑے سیتی رہیں ،صبح دیر سے اٹھ کر اپنے کام کئے اور اہلِ خانہ سے لاتعلقی اختیار کیے رکھی۔ رات دیر تک ٹیلی وژن دیکھتی رہیں۔ پھر اکیلی گھر کی چھت پر ٹہلنے لگیں ،واپس آ کر گردے میں درد کی شکایت کی تقریباً ساری رات وقفے وقفے سے جاگتی رہیں ،آدھے سر کے درد کی شکایت کی تو قریبی ڈاکٹر کے پاس لے گئے وہاں رش زیادہ دیکھ کر اور ڈاکٹر سے مشورہ کیے بغیر واپس آ گئیں۔ اس کے بعد رونے لگیں تو دوبارہ ایک کلینک لے گئے وہاں سے آ کر سو گئیں۔ جب اٹھیں تو عجیب عجیب حرکتیں کرنے لگیں مثلاً بسکٹ کھانے کے لیے دیے تو ان کا چورا کر دیا ، پکارنے پر گھور گھور کر دیکھنے لگیں ،سڑھیاں چڑھتے ہوئے سوچ کر بہت دیر میں قدم رکھتیں ، باہر کی گیلری میں جا کر گرل کو ہلانا شروع کر دیا ، بات کی تو معلوم ہوا کہ انہیں یہ یاد نہیں ڈاکٹر کو دکھایا ہے۔ کھانے کے وقت پلیٹ میں چاول نکال کر کھیلنے لگیں۔ اس کے بعد پھر ہنسنا شروع کر دیا ، گھر والے انہیں دوبارہ قریبی کلینک لے گئے تو پوچھنے لگیں کہ یہاں کیوں لے آئے ، گھر جانے کی ضد کرنے لگیں ، اس بار ان کے بات کرنے کا انداز بھی بدل گیا۔ اشارے میں ہی اپنی باتیں سمجھا رہی تھیں گھر میں گرل کو پکڑ پکڑ کر جھنجوڑ رہی تھیں کہ میں کہاں ہوں ، میرا کوئی گھر نہیں ہے ، کپڑے یا کاغذ کے ٹکڑے جو کچھ ہاتھ آئے پھاڑ کر پھینک دیتیں۔

مریضہ اپنے بیٹے اور بھائی کے ساتھ ہسپتال آئی تھیں۔ ان کے بھائی نے بتایا کہ اپنی بہن کے رویّے کی وجہ سے ان کے بچے پریشان ہیں۔ پتہ نہیں انہیں کیا ہو گیا ہے ، کبھی ہنستی ہیں تو کبھی رونے لگتیں ہیں ، انہوں نے پانی مانگا جب پانی دیا تو گلاس پھینک کر توڑ ڈالا ، ہاتھ منہ دھوتے ہوئے پانی سے کھیلنے لگتی ہیں۔ انہیں ذہنی مرض کے علاوہ جسمانی امراض بھی تھے۔ گذشتہ 12 سال سے گردے میں درد کی

شکایت ہے۔دائیں ٹانگ پر فالج کا اثر ہو چکا ہے، مختلف معالجوں کے زیر علاج رہی ہیں۔اب نفسیاتی مرض کا حملہ تھا، حالیہ اور سابقہ حافظہ متاثر تھا سب سے لاتعلق تھیں، کسی کی بات کا جواب نہیں دے رہی تھیں، ان سے گفتگو کی تو یہ جواب دینے کے بجائے سو گئیں۔

مریضہ کی شادی قریبی رشتہ داروں میں ہوئی، گھریلو زندگی اچھی نہیں گزری، شادی سے قبل بھی شوہر سعودیہ عرب میں مقیم تھے ،شادی کے بعد 3 بچوں کے ساتھ وہ شوہر کے پاس چلی گئیں۔مگر شوہر سے شکایتیں ہوگئیں وہ اپنے ذاتی کاموں میں مصروف رہتے، بیوی بچوں کو وقت کم دیتے، اس لیے واپس آگئیں ان کے آنے کے بعد وہاں ان کے شوہر نے دوسری شادی کرلی۔4 سال بعد دوسری بیوی کو طلاق دے دی، پھر تیسری شادی کرلی ان کو 2 سال بعد چھوڑ دیا۔اس کے بعد مریضہ اور اپنے بچوں کو فون کرتے تھے کہ تم لوگوں کو واپس بلواؤں گا لیکن نہیں بلوایا۔اپنی والدہ اور بہن بہنوئی کو بلوالیا۔شوہر گھر کے اخراجات کے لئے رقم نہیں بھجواتے پریشان کرتے تھے۔کبھی کبھار بڑے بھائی کو کچھ رقم بھیجتے جو ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد مریضہ تک پہنچتی۔مریضہ کو شوہر کی چوتھی شادی کے بارے میں معلوم ہوا تو دوبارہ طبیعت خراب ہونے لگی، اب مریضہ کو اچانک شدید ذہنی مرض (Acute Psychotic Episode) کا حملہ ہوا تھا۔ان کے علاج کے لیے ذہنی اور جسمانی امراض کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ادویات تجویز کی گئیں یہ ہسپتال میں داخل رہیں۔معالجین کی بھرپور توجہ اور ماحول کی تبدیلی سے رویّے میں خاطر خواہ بہتری سامنے آئی، لاتعلقی کی کیفیت ختم ہوگئی اور مزاج بہتر ہوگیا اب انہوں نے اہلِ خانہ سے پہلے کی طرح بات کرنی شروع کردی اور گھر جا کر بھی ذمہ داریاں انجام دینی شروع کردیں۔

جہاں انصاف نہیں ہوتا وہاں محرومیاں جنم لیتی ہیں، علاج میں مریضوں کی مشاورت کے دوران ان کے اہلِ خانہ کی بھی مشاورت کی جاتی ہے۔خاص طور پر میاں بیوی کے رشتے میں دونوں کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا جاتا ہے کہ شوہر کو بیوی کے حقوق تسلیم کرتے ہوئے ان کی تکمیل کرنی چاہیئے۔اسی طرح بیوی کو شوہر کے حقوق کا پورا خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔دونوں میں سے کوئی ایک ذہنی مرض کا شکار ہوجائے تو دوسرے کو اس کے ساتھ نرمی اور درگزر کا رویہ اپنانے کے لیے کہا جاتا ہے۔

ازواجی تعلقات میں بہتری کے لیے ہم نے کتاب ''نوجوانوں کے خصوصی مسائل، شادی سے پہلے شادی کے بعد'' لکھی ہے۔یہ پڑھنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔کیونکہ انسانی رشتوں میں سب سے زیادہ اہم رشتہ میاں بیوی کا ہے۔یہ رشتہ جتنا مضبوط ہوگا زندگی میں اتنی ہی خوشیاں محسوس ہوں گی۔

اپنے مسائل اور ذہنی امراض کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:

کراچی نفسیاتی ہسپتال، ناظم آباد نمبر 3، کراچی